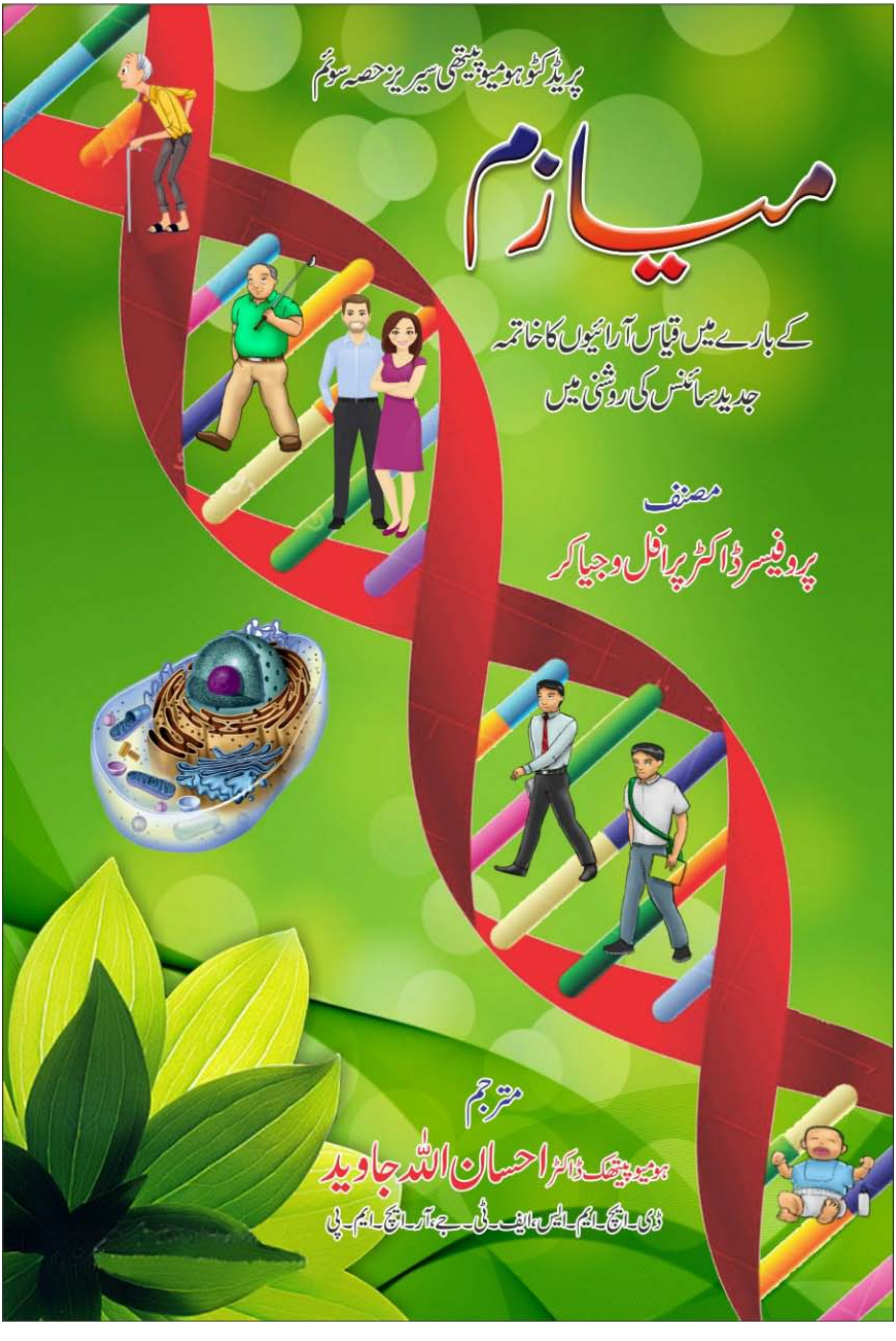
پریڈکٹو ہومیوپیتھی سیریز حصہ سوئم
میازم
کے بارے میں قیاس آرائیوں کا خاتمہ
جدید سائنس کی روشنی میں
مصنف
پروفیسر ڈاکٹر پرافل وجیاکر
مترجم
ہومیوپیتھک ڈاکٹر احسان اللہ جاوید
ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس،ایف۔ٹی۔جے،آر۔ایچ۔ایم۔پی

عرضِ مترجّم

ڈاکٹر ہانمن اپنے ایک دوست کو خط لکھتے ہوئے اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ "جب تک میں نے یہ اصول دریافت نہیں کیا تھا ہومیوپیتھی اور اس کے قوانین بالکل بے سود اور نامکمل تھے۔ لہٰذا وہ تسلیم کرتا ہے کہ اس کی عظیم الشّان دریافت دراصل وہ نامعلوم بنیادی اصول یعنی میازم ہے جو مزمن امراض کی اساس ہے۔ نظریہ **میازم** کے بغیر ہومیوپیتھی ناقص اور نامکمل رہتی"۔

شاید یہی وجہ ہے کہ ماسٹر زنے کرانک ڈیزیز اور میازم کی ضرورت اور اہمیت پر نہ صرف زور دیا بلکہ اس کی تشخیص، علامات، پہچان اور علاج پر بہت کچھ لکھا ہے۔ اس پر ڈیڑھ دو درجن کے قریب کتب میری نظر سے گزری ہیں۔ ان میں سے اکثر کا اسلوب کافی حد تک ملتا جلتا ہے۔ اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ سورا، سائیکوسس اور سفلس بالترتیب خارش، سوزاک اور آتشک کے دبنے کے نتیجے میں پیدا ہونے والا Phenomena ہے، اور اسے بُری سوچ اور بُرے اعمال کا شاخسانہ قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن اگر انسانی امراض کی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی۔

سورا کا تعلق کشتی نوح علیہ السلام کے واقعہ سے جوڑا جاتا ہے۔ لیکن دیکھا جائے تو کیا اس سے پہلے کے لوگ بیمار نہیں ہوا کرتے تھے؟

استادِ محترم ڈاکٹر رانا محمد عنایت صاحب (مرحوم) کے پاس جب ۱۹۹۴ء میں آرگینن اور کرانک ڈیزیز پڑھنا شروع کی تو اس وقت میرے ذہن میں یہ سوال آیا کہ اگر میازم بُری سوچ اور بُرے اعمال کا نتیجہ ہیں تو کیا اللہ کے برگزیدہ بندے کبھی بیمار نہیں ہوئے؟ کیا اُن میں ایسے امراض نہیں ملتے جنہیں آج ہم سائیکوسس یا سفلس سے منسوب کرتے ہیں؟ کیا نعوذ باللہ ہم ان کے بارے میں ایسا سوچ سکتے ہیں؟ لہٰذا ہمیں کسی انسان کے میازمیٹک امراض کو دیکھ کر اُس یا اُس کے بزرگوں کے کردار کے بارے میں بُرا گمان کرنے کا حق نہیں۔

ہم اس وقت گو کسی نتیجے پر نہ پہنچ پائے لیکن میں میازموں کا قائل ضرور تھا۔ تاہم میازم کے بارے میں شکوک وشبہات میرے ذہن میں گھوم رہے تھے اور میں ان کی حقیقت جاننا چاہتا تھا اسی جستجو میں ۲۰۰۷ء آگیا۔ اس وقت مجھے ایک دوست ڈاکٹر انوار الحق صاحب کے توسط سے ڈاکٹر پرافل وجیاکر کی کتب کا پتہ چلا تو میں نے ان کی دستیاب پانچوں کتب منگوالیں۔ جب میں نے The End Of Myasmtion Of Miasm کا مطالعہ شروع کیا تو مجھے یوں لگا جیسے شاید میرے سوالات کا جواب اس کتاب میں ہے۔ میں نے اسی تجسّس میں چند ہی دنوں میں کتاب پڑھ ڈالی، اور یقیناً مجھے جواب مل چکا تھا۔ لہٰذا سوچا کہ کیوں نہ اس کا بھی ترجمہ کیا جائے تاکہ میازم کے بارے میں ہومیوپیتھس کے درمیان جو مختلف مفروضہ جات گردش کر رہے ہیں انہیں ختم کیا جاسکے۔

اس کتاب میں ڈاکٹر پرافل وجیاکر نے جدید سائنسی علوم پیتھالوجی، جینیٹکس اور ایمبریالوجی کی روشنی میں میازم کی تشریح کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر جاندار زندہ رہنا چاہتا ہے اس لیے خلیے کا ایک فعل زندہ رہنے کے لیے توانائی پیدا کرنا، دوسرا اپنی نسل کی بقاء کے لیے افزائشِ نسل کرنا، جبکہ تیسرا فعل اپنی اور نسل دونوں کی حفاظت کرنا ہے۔ چنانچہ خلیے کو اپنی بقاء کے لیے یہ تین بنیادی افعال لازماً سرانجام دینا پڑتے ہیں تو گویا خلیے کو تین محاذوں پر اپنا دِفاع بھی کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ڈاکٹر پرافل وجیاکر نے اس دِفاع کو ہی میازم قرار دیتا ہے۔ چونکہ یہ دِفاعی عمل صرف تین ہیں لہٰذا میازم بھی صرف تین ہی ہوسکتے ہیں۔

نیز آپ لکھتے ہیں کہ ہر بیماری کی شروعات حاد سوزش سے ہوتی ہے جو بڑھ کر پہلے مزمن سوزش میں اور پھر سختی میں تبدیل ہو جاتی ہے اور مزید بڑھنے سے السریشن اور توڑ پھوڑ کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ جدید نظریہ امراض بھی یہی ہے آپ نے اس عمل کو بالترتیب سورا، سائیکوسس اور سفلس سے منسوب کیا ہے۔ آپ نے آرگینن، کرانک ڈیزیز اور دیگر سائنسی علوم سے مختلف دلائل کے ذریعے اسے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔
علاوہ ازیں انفرادیت کے اصول کی بنیاد آپ نے جینیٹک کوڈ کو قرار دیا ہے۔ یہ کتاب آخر تک پڑھنے کے بعد یقیناً آپ کو بھی میرے سوالات کے علاوہ دیگر کئی سوالوں کے جوابات بھی بآسانی سمجھ میں آجائیں گے۔

جب میں نے ڈاکٹر پرافل وجیاکر کی کتب کا ترجمہ کرنا شروع کیا تو مجھے قطعاً امید نہ تھی کہ
معمول کے موضوعات سے ہٹ کر لکھی گئی اِن کتب کو اس قدر سراہا جائے گا۔ مگر اللہ کے فضل و کرم سے جب پہلی کتاب **"نظریہ حاد امراض"** شائع ہوئی تو اس کی اس قدر پزیرائی ہوئی کہ ہاتھوں ہاتھ لیا گیا یوں لگا جیسے ہمارے ہومیوپیتھس بھائی صدیوں سے ایسے لٹریچر کے انتظار میں تھے کیونکہ ایک سال کے قلیل عرصے میں ایک ہزار کا پیاں ختم ہو گئیں۔ مگر طلب اب بھی برقرار ہے۔ انشاء اللہ اس کا دوسرا ایڈیشن عنقریب شائع ہونے والا ہے۔ انہیں کی دوسری کتاب تھیوری آف سپریشن کا ترجمہ **"امراض کی نظر بندی"** کے نام سے شائع کروائی جو اگرچہ ایک منفرد موضوع پر تھی مگر اسے بھی بے حد پسند کیا گیا۔

ان کے بعد میرا ارادہ تھا کہ تیسری کتاب بھی جلدی شائع کروائی جائے کیونکہ حاد امراض میں کامیابی کے بعد ہومیوپیتھس اب مزمن امراض پر بھی ایسے لٹریچر کی ڈیمانڈ کر رہے تھے۔ یہ کتاب جنوری ۲۰۲۰ء میں تقریباً مکمل ہو گئی تھی اور فروری میں شائع کروانے کا ارادہ تھا مگر عالمی وباء کورونا کے باعث لاک ڈاؤن کی وجہ سے سارا پروگرام چوپٹ ہو گیا۔ شاید اسی میں کوئی مصلحت تھی۔

زیرِ نظر کتاب ہانمن کے اُسی نظریہ میازم پر ہے جو مزمن امراض کی بنیاد ہے۔ یہ ایک ایسا موضوع ہے جسے اس کی اہمیت کی نسبت بہت کم پڑھا اور سمجھا گیا ہے۔ بعض تو اسے اب بھی مفروضہ ہی سمجھتے ہیں۔ میازم کی شناخت، علامات اور علاج پر کثیر لٹریچر کے باوجود اسے وہ اہمیت حاصل نہیں ہوئی جس کا یہ متقاضی تھا۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ سائنسی نقطہ نظر سے میازم کی تشریح نہیں کی گئی۔ اس کا سہرہ ڈاکٹر پرافل وجیاکر کو جاتا ہے کہ انہوں نے میازم کی نہ صرف جدید سائنسی علوم کی روشنی میں تشریح کی بلکہ اس کی پیچیدگیوں پر بھی مدلّل روشنی ڈالی ہے۔

فی زمانہ جب پہلے ہی ہمارے حریف ہومیوپیتھی کو غیر سائنسی ثابت کرنے پر تُلے ہوئے ہیں یہ ان کے جواب میں ایک اچھی کاوش ہے جو سرڈاکٹر پرافل وجیاکر نے کی ہے تاکہ انہیں منہ توڑ جواب دیا جاسکے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے تئیں کوشش کی ہے کہ جدید سائنسی علوم کی روشنی میں میازم کی اس طرح وضاحت کی جائے کہ ایک زیادہ علم نہ رکھنے والا ہومیوپیتھ بھی اسے بخوبی سمجھ سکے۔ اور جہاں تک میں سمجھ پایا ہوں آپ اس کوشش میں کامیاب رہے ہیں۔

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بیشتر مصنفین ہومیوپیتھی کو آسان کرتے کرتے اس کے قوانین سے بہت دور نکل گئے ہیں جبکہ ڈاکٹر پرافل نے کہیں بھی ہومیوپیتھی کے بنیادی قوانین کی خلاف ورزی نہیں کی۔ بلکہ جابجا آرگینن، کرانک ڈیزیز اور ہانمن کے مخطوطات کا حوالہ دیا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ یہ کوئی نئی تھیوری یا طریقہ انتخابِ دوا نہیں بلکہ اصل ہانیمنئن
جن خدشات کا ذکر ڈاکٹر ہانیمن نے اپنے دوست سے کیا تھا کہ "مجھے افسوس ہے کہ میڈیکل سائنس نے ابھی اتنی ترقی نہیں کی کہ میرے اس

کہ میرے پیروکار اسے اپناتے ہوئے یا تو تذبذب کا شکار ہوں گے یا پھر اس لیے ردّ کر دیں گے کہ وہ سائنسی طور پر ثابت نہیں کر سکے"۔ انہیں سامنے رکھتے ہوئے میں نے یہ تشریح کی ہے۔

لہٰذا میرا مشورہ ہے کہ ہر ہومیوپیتھ کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے اس لیے نہیں کہ میں نے اس کا ترجمہ کیا ہے بلکہ اس لیے کہ جنہیں میازم کے بارے میں زیادہ علم نہیں یا پریکٹس میں اس سے استفادہ نہیں کر سکتے ان کی پریکٹس بہتر ہو جائے اور جو پہلے ہی میازمیٹک پریکٹس کر رہے ہیں ان کی پریکٹس بہتر سے بہترین ہو سکے۔

چنانچہ انہیں خوبیوں کو دیکھتے ہوئے میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ترجمہ نہ صرف سلیس اور عام فہم ہو بلکہ اس کا مفہوم و نفسِ مضمون بھی مجروح نہ ہو اور قاری بآسانی سمجھ سکے۔ بعض الفاظ کے متبادل اردو الفاظ نہیں ملتے تو ان کے لیے جو مجوزہ الفاظ ملے ان پر اکتفا کیا ہے۔ میں اس میں کتنا کامیاب ہوا اس کا فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔

کتاب میں ایک لفظ Accumulation بکثرت استعمال ہوا ہے جس کے لغوی معنی ڈھیر، تودہ، انبار یا فراوانی کے ہیں۔ مگر میں نے فقرے کی مناسبت سے ان کے علاوہ جمع، اجتماع اور بعض جگہ انگلش میں ہی لکھ دیا ہے۔ تاکہ جملے کا مفہوم اور خوبصورتی متاثر نہ ہو۔

کتاب میں جابجا بریکٹ میں انگریزی الفاظ لکھنے سے سلاست اور خوبصورتی متاثر ہوتی ہے لہٰذا انہیں اُسی باب کے آخر میں حاشیہ میں لکھ دیا ہے۔ آپ کی آسانی کے لیے کتاب کے آخر میں مشکل انگریزی الفاظ و اصطلاحات کا فرہنگ دے دیا ہے تاکہ ان کی تفصیل معلوم کر سکیں۔

میں نے حتی الامکان بہتر سے بہترین ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے پھر بھی اگر کہیں اصلاح کی صورت نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں۔

لیکن اگر کتاب کے نفسِ مضمون سے اختلاف ہو تو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ آپ صاحبِ کتاب سے رجوع کریں کیونکہ وہ اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ بہرحال یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے اسے بغور پڑھیں اور اپنی رائے سے نوازیں۔ پسند آئے تو دوستوں کو بھی پڑھنے کا مشورہ دیں۔

آخری گزارش: آپ کو جو بھی کتاب پسند آئے اس کے مصنف، مؤلف یا پبلشر کی محنت کا احترام کریں۔ کیونکہ اس نے کتاب پر پیسہ ہی نہیں بلکہ زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ "صحت اور وقت" جو خاص طور پر اس کے آرام و سکون اور بیوی بچوں کے لیے تھا خرچ کیا ہوتا ہے۔ کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ اس کی محنت پر ڈاکہ ڈالے۔ مطلب یہ کہ کتب کو پی ڈی ایف بنا کر سوشل میڈیا پر ڈالنا اخلاقی ہی نہیں بلکہ قانونی طور پر بھی جُرم ہے۔ کیا آپ اپنی چیز کے ساتھ ایسا کیا جانا برداشت کریں گے؟ ہرگز نہیں۔ لہٰذا امید کرتا ہوں کہ آپ جیسے بااخلاق، باضمیر اور نیک انسان ایسا سوچیں گے بھی نہیں۔ جنہیں خدمتِ خلق کا شوق ہو وہ کتاب خرید کر گفٹ کر دیں ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد کئے جاتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خیر اندیش

ہومیوپیتھک ڈاکٹر احسان اللہ جاوید

موبائل: 0300-6851082
0321-6826285

کیم جنوری ۲۰۲۱ء